194

آیت نمبر 94

آیات نمبر 94 تا 103 میں مسلمانوں کو تلقین کہ مخالفین کا شور و غوغا تمہیں قرآن کے
بارے میں شک میں نہ ڈال دے، نیک اہل کتاب بھی اس کے گواہ ہیں۔ اس کو جھٹلانے
والے گمراہی میں اتنے دور جا چکے ہیں کہ اب عذاب دیکھے بغیر ایمان نہیں لائیں گے۔ لیکن
جب عذاب نازل ہو جائے تو اس وقت ایمان لانا قابل قبول نہیں ہوتا۔ انسانی تاریخ میں
صرف یونس علیہ السلام کی قوم ایسی ہے کہ عذاب کے آثار دیکھنے کے بعد ان کی توبہ قبول کر
لی گئی۔ جو لوگ گمراہی میں دور نکل جائیں انہیں بڑی سے بڑی نشانی بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ
مِنۡ قَبۡلِكَ‌ۚ پھر اگر آپ کو اس کتاب کے بارے میں کچھ شک ہو جو ہم نے آپ کی
طرف نازل کی ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ لیجئے جو آپ سے پہلے نازل کی گئی
کتابوں کو پڑھتے رہتے ہیں لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ
الۡمُمۡتَرِيۡنَ بلاشبہ آپ کے پاس آپ کے رب کی جانب سے سچی کتاب آئی ہے سو
آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ
كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ اور نہ ان لوگوں میں شامل
ہوں جنھوں نے اللہ کی آیتوں کی تکذیب کی، ورنہ آپ بھی نقصان اٹھانے والوں
میں ہو جائیں گے بظاہر خطاب رسول اللہ (ﷺ) سے ہے لیکن اس کے اصل مخاطب وہ تمام
مشرکین، منافقین اور اہل کتاب ہیں جن کے دل میں قرآن کے بارے مختلف شکوک و شبہات
تھے ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوۡ



جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ يقیناً جن لوگوں پر آپ کے
رب کا فرمان صادق آ چکا ہے، خواہ ساری نشانیاں بھی ان کے سامنے آ جائیں وہ کبھی
ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ دردناک عذاب اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں جو
لوگ حق واضح ہونے کے باوجود اندھے اور بہرے بنے رہتے ہیں اللہ ان کے دلوں پر مہر کر دیتا
ہے، جس کے بعد ان کو ایمان کی توفیق نصیب نہیں ہوتی ﴿٩٧﴾ فَلَوۡلَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ
فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَؕ پھر کیا ایسی کوئی مثال ہے کہ ایک بستی
عذاب دیکھ کر ایمان لائی ہو اور اس کا ایمان اس کے لیے نفع بخش ثابت ہوا ہو،
سوائے قوم یونس کے؟ قوم یونس کے علاوہ کوئی ایسی قوم نہیں جو عذاب دیکھ کر ایمان لائی ہو
اور وہ عذاب سے بچ گئے ہوں لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى
الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ مگر جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے
دنیا کی زندگی میں ان سے رسوائی کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک کے لئے انہیں
سامان زندگی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دے دیا ﴿٩٨﴾ وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى
الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيۡعًا ؕ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں موجود
ہیں سب کے سب ایمان لے آتے اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوۡنُوۡا
مُؤۡمِنِيۡنَ تو کیا آپ لوگوں کو اس بات پر مجبور کریں گے کہ وہ مومن ہو جائیں؟ یہ
دنیاوی زندگی امتحان ہے، یہاں کسی کو ایمان لانے کے لئے مجبور نہیں کیا جا سکتا ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ
لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ حالانکہ کسی شخص کے لئے یہ ممکن نہیں کہ

وہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لے آئے وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا
يَعْقِلُوْنَ اللہ تعالیٰ ان ہی لوگوں کو کفر کی گندگی میں مبتلا رکھتا ہے جو عقل سے کام
نہیں لیتے جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں صراط مستقیم پر چلا، اللہ ان
کو ہدایت سے نواز دیتا ہے لیکن جو لوگ نافرمانی پر اصرار کرتے ہیں انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیتا
ہے ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ ذرا
دیکھو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کیا عجائبات ہیں وَ مَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ
عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ لیکن جو لوگ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے ان کے لئے یہ سب
نشانیاں اور عذاب سے ڈرانے والے پیغمبر سب بے فائدہ ہیں ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ
اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اب کیا یہ لوگ ایسے ہی برے
دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ آپ کہہ دیجئے کہ پھر تم بھی انتظار کرو میں بھی
تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ پھر
جب ایسا وقت آتا ہے تو ہم اپنے رسولوں کو عذاب سے بچا لیتے ہیں اور اسی طرح ان
لوگوں کو بھی جو ایمان لائے ہوں حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ہم نے اپنے اوپر
لازم کر لیا ہے کہ ایسے وقت میں تمام مومنوں کو بچا لیں ﴿۱۰۳﴾ ع رکوع [۱۰]

[# 194]

In verses 94 to 103, Muslims are reminded that the noise and confusion caused by the disbelievers should not instill doubt in their hearts regarding the Quran. Those who are bent on denying the truth have strayed so far into misguidance that they will not believe until they witness the punishment. However, when the punishment descends upon them, it will be too late for them to believe. In human history, only the people of Jonah were such that their repentance was accepted after witnessing the consequences of punishment.

فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ
يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ‌ۚ

[O Muhammad!] If you are in doubt about what We have revealed to you [concerning such events], then ask those who have been reading the Scripture [which came] before you.

لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۙ ٩٤

Indeed, the truth has come to you from your Lord, so do not ever be among those who doubt it.

وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡخٰسِ

And do not be among those who deny the signs of Allah, lest you become one of the losers.

Although this address appears to be directed towards the Messenger of Allah (peace be upon him), its actual audience encompasses all the polytheists, hypocrites, and People of the Book who harbored various doubts and suspicions about the Quran in their hearts.

إِنَّ ٱلَّذِينَ حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَوۡ
جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ ءَايَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُاْ ٱلۡعَذَابَ ٱلۡأَلِيمَ ﴿٩٧﴾

Indeed, those upon whom the words of your Lord have come true, will never believe, even if every sign should come to them. [they will not believe] Until they witness the painful punishment with their own eyes.

Those who remain blind and deaf to the truth despite it being clear, Allah seals their hearts, and thereafter, they are not granted the guidance of faith.

فَلَوۡلَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ ءَامَنَتۡ فَنَفَعَهَآ إِيمَٰنُهَآ إِلَّا قَوۡمَ يُونُسَ

There has never been a single community that had believed [only after seeing the signs of divine punishment] and thereupon its faith benefitted them-beside the people of Jonah.

لَمَّآ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ
الدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۹۸﴾

But when they [truly] believed, We removed from them the punishment of disgrace in the life of this world and gave them [its] enjoyment for a time.

وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيۡعًا ؕ

And if your Lord had so willed, surely all those who are on the earth would have believed-every single one of them.

اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۹﴾

[O prophet!] would you, then, compel people, so that they become believers?

This worldly Life is a test for all the mankind, and no one can be forced to believe here.

وَ مَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ

It is not for any soul to believe except by God's permission.

وَ يَجۡعَلُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾

And He keeps those people engulfed in the filth [of disbelief] who do not use their reason [to understand the signs of God].

Those who believe and pray to Allah to guide them on the straight path, Allah bestows guidance upon them. But those who persist in disobedience, Allah leaves them to wander blindly in their rebellion.

قُلِ انۡظُرُوۡا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ

Say to them: look at what is in the Heavens and the earth.

وَ مَا تُغۡنِی الۡاٰیٰتُ وَ النُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾

But for those who refuse to believe, all these signs and warnings [from the prophets] are of no use.

فَهَلۡ یَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا مِثۡلَ اَیَّامِ الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

So, what are they waiting for, except the [bad] days similar to the days of those who passed away before them?

قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّیۡ مَعَکُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾

Say to them: Then wait [for the judgement of Allah], and I too will wait with you.

ثُمَّ نُنَجِّيۡ رُسُلَنَا وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِكَ ۚ

Then, when [such a] time comes, We save Our messengers from the punishment, and similarly those who have believed [along with them].

حَقًّا عَلَيۡنَا نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝١٠٣ رکوع [١٠]

We have made it incumbent upon Ourselves, to save all the believers [in such times.]